بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام سعدان رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سُعدان نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

"سُعدان" (حرف سین کے پیش کے ساتھ) عربی زبان کا لفظ ہے، اس میں اطاعت کا معنی پایا جاتا ہے، اور یہ اسعاد کا اسم ہے۔ عربی میں کہا جاتا ہے "سبحان اللہ وسعدانہ" یعنی میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کرتا ہوں، لہذا اس اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

تاج العروس میں ہے "(و) سُعْدان، (كسُبْحَانَ: اسمٌ لِلإِسْعَادِ، و) يُقَال: (سُبْحَانَهُ وسُعْدَانَهُ، أَي أُسَبِّحُهُ وأُطِيعُهُ)، مَاسُمِّيَ التَّسْبِيح بِسُبْحَانَ، وهُمَا عَلَمَانِ كعُثْمانَ ولُقْمانَ." ترجمہ: اور سعدان، سبحان کی طرح، اسعاد کا اسم ہے، اور کہا جاتا ہے: سبحانہ وسعدانہ یعنی میں اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں اور اس کی فرمانبرداری کرتا ہوں۔ تسبیح کا نام سبحان نہیں رکھا گیا۔ اور سعدان اور سبحان یہ دونوں علم ہیں، جیسے عثمان اور لقمان۔ (تاج العروس، ج 08، ص 201، دار الھدایۃ)

المنجد میں ہے "سعدان: اسعاد کا اسم ہے۔ کہا جاتا ہے سبحان اللہ وسعدانہ یعنی میں خدا کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تابعداری کرتا ہوں۔" (المنجد، صفحہ 374، خزینہ علم وادب، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولدله مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هوومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السیوطي: ھذا أمثل حدیث ورد في ھذا الباب وإسنادہ حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت)

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مرآۃ المناجیح فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم و اسمٰعیل، عثمان، علی، حسین و حسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ انشاء اللہ بخشا جائے گا۔" (مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 30، نعیمی کتب خانہ، لاہور)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5186

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1448ھ/06 جولائی 2026ء